درجہ خامسہ کیلئے اصول تفسیر کا انمول خزانہ

الفوز الکبیر

سوالاً جواباً

کاتب

علی رضا بن منظور عالم

استاذِ محترم

مولانا شاہد عطاری مدنی

جامعۃ المدینہ فیضان غوثِ اعظم ولیکا سائٹ ایریا کراچی

الفوز الکبیر

(Mcqs)40٪

1-فوزالکبیر کے مصنّف کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی 2۔احمد بن عبد الرحیم۔3۔عبد الرحیم بن وجیہ الدین

2-مصنّف فوزالکبیر کی ولادت۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو ہوئی

1- 6شوال 2-6شوال 3۔8شوال

3۔مصنّف فوزالکبیر کی وفات۔۔۔۔۔۔۔ہوئی

1۔1177 2۔1176 3۔1175

4۔ یہ رسالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ابواب میں منحصر ہے

1۔ تین 2۔پانچ 3۔چھ

5- قرآن کریم میں۔۔۔۔۔۔۔۔علوم کو بطور تنصیص بیان کیا

تین 2-چار 3-پانچ

6-قرآن کریم کا منہج طریقہ۔۔۔۔۔۔۔کس اسلوب پر ہے

1-تاخرین 2-متقدمین 3-منطقیین

7-نزول قرآن کے مقاصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں

1۔ تین 2-پانچ 3-آٹھ

8-آیات مخاصمہ کے اسباب۔۔۔۔۔۔ہیں

جامعہ مدینہ فیضان غوث اعظم ویب سائٹ کراچی

1- تین　　2-دو　　3-اسباب نہیں ہیں

9- آیات احکام کے اسباب۔۔۔۔ہیں

1-ایک　　2-دو　　3- نہیں

10-اسباب آیات تذکیر۔۔۔۔۔۔۔ہیں

1-ایک　　2- تین 3-پانچ

11- آیت احکام کے نزول کا سبب لوگوں میں۔۔۔۔۔کا جاری ہونا ہے

1- ظلم　　2-حسد　　3-بغض

12- قرآن کریم میں مخاصمت۔۔۔۔۔۔۔۔فرقوں کے ساتھ ہے

1-چار　　2- تین 3-صرف یھود

13- مخاصمت کی اقسام۔۔۔۔۔۔۔ہیں

1-دو　　2- تین　　3۔چار

14 شعائر ملت ابراہیمی۔۔۔۔۔۔ہیں

1- گیارہ　　2۔سات　　3-دس

15- مشرکین۔۔۔۔۔۔کا دعوی کرتے تھے

1-دین حنیف کا2-مسلمان ہونے کا　　3-نصاری ہونے کا

16-ضلالات مشرکین۔۔۔۔۔ہیں

1- آٹھ　　2-سات　　3-نو

17-اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے کسی صفت کو غیر اللہ کے لیے ثابت کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

جامعۃ المدینۃ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

1-شرک 2-تشبیہ 3-تحریف

18-صفات بشریہ کو اللہ کے لئے ثابت کرنا۔۔۔۔۔ہے

1-تحریف 2تشبیھ 3-استبعاد رسل

19-بتوں کو سب سے پہلے۔۔۔۔۔نے مشرکین کی عبادت کے لیے رکھا

1-ولید بن مغیرہ 2-فرعون 3-عمر بن لحی

20-التحیرّ کا مطلب۔۔۔۔۔ہے

1-کسی چیز کا احاطہ کرنا 2-چکر لگانا 3-پھیلانا

21-بحیرہ کا معنی لغوی۔۔۔۔۔ہے

1-کان چھیدنا 2-کان کاٹنا 3-کوئی نہیں

22-وہ اونٹنی جو پانچ بچے دے آخری مذکر ہو اسے۔۔۔۔کہتے ہیں

1-بحیرہ 2-سائبہ 3-حام

23-عمر بن لحی کا واقعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے۔۔۔۔سال پہلے ہوا

1-300 2-400 3-500

24-مشرکین کا حال۔۔۔۔۔۔کی طرح ہے

1-محترفین 2-یھود 3-نصاری

25-تطرق کا معنی۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-راستہ اختیار کرنا 2-پیچ والا راستہ بنانا 3-چال چلنا

26-الفوز الکبیر میں شرک کے۔۔۔۔۔۔جوابات دیے ہیں

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

1-چار　　2-تین　　3-دو

27-الفوز الکبیر میں تشبیہ کے------جوابات دیے ہیں

1-چار　　2-تین　　3-دو

28-ایسے قضایا جن کی منشا خیال ہو اسے------کہتے ہیں

1-متقدّمات مشورہ 2-متوّھمات شعریّہ 3-اختراع

29-یہودی------پر ایمان رکھتے تھے

1-تورات　2-انجیل　3-بتّوں پر

30-یہودیوں کی گمراہیاں------ہیں

1-آٹھ　　2-سات　　3-پانچ

31-لفظ کا غیر معنی مراد پر فاسد تاویل کے ساتھ محمول کرنا بتحکّم------کہلاتا ہے

1-تحریف معنوی 2-تحریف لفظی　3-تحکّم

32-کتمان آیات کے-----اسباب ہیں

1-چار　　2-پانچ　　3-اسباب نہیں

33-لُحمَۃ کا معنی---------ہے

1-جنگ　2-جھگڑا　　3-مقابلہ

34-اسباب الحاق--------ہیں

1-تین　　2-چار　　3-پانچ

35-یھودیوں کی سستی کا سبب--------ہے

جامعۃ المدینہ فیضان عمر شاہراہ عظیم سائٹ کراچی

1-احکامات بجالانے میں سستی کرنا 2-بخل اور حرص کا ارتکاب کرنا 3-دونوں

36-اسباب استبعاد رسالۃ۔۔۔۔۔۔۔ہیں

1-چار 2-پانچ 3-چھ

37-انبیاء کرام کی شریعتوں کو۔۔۔۔۔۔کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے

1-ڈاکٹر کے ساتھ 2-اقلیم کے ساتھ 3-اقوام کے ساتھ

38-احوال یھود۔۔۔۔۔۔کی طرح ہیں

1-علماء سوء 2-گمراہ لوگ 3-سلف باطلہ

39-نصاری۔۔۔۔۔پر ایمان رکھتے تھے

1-عیسیٰ علیہ السلام 2-موسیٰ علیہ السلام 3-اقانیم ثلاثہ

40اقانیم ثلاثہ سے مراد۔۔۔۔۔ہیں

1-اپ۔بیٹا 2-روح القدس 3-دونوں

41-تدرّع کا معنی۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-لباس اپنانا/اوڑنہ 2-غالب آنا 3-شخصیّت

42-لفظ ابن قدیم زمانے میں۔۔۔۔۔۔۔۔معنی میں استعمال ہوتا تھا

1-محبوب 2-بیٹا 3-دوست

43-نصاری کا حال۔۔۔۔۔کی طرح ہے

1-اولاد مشائخ 2-بتّوں کی طرح 3-آباءاجداد

44-شعب ثلاثہ سے مراد۔۔۔۔۔۔ہے

1-ثلاث مِلَل　　2-ثلاث ضلال　　3-اقانیم ثلاثہ

45-نصاریٰ کی گمراہیاں۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں

1-تین　　2-چار　　3-پانچ

46-فارقلیط سے مراد۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-جو تم میں کثیر زمانہ ٹھہرے　　2-لوگوں کو پاک کرے　　3-دونوں

47-عیسائیوں کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام۔۔۔۔۔۔ہوئے

1-شہید ہوئے　　2-غائب ہوئے　　3-کوئی نہیں

48-فارقلیط۔۔۔۔۔زبان کا لفظ ہے

1-یونانی　　2-عبری　　3-عربی

49-نفاق عملی کی۔۔۔۔۔۔صورتیں ہیں

1-پانچ　　2-چھ　　3-چار

50-منافقین کی۔۔۔۔۔۔قسمیں ہیں

1-دو　　2-تین　　3-چار

51-منافق کی حدیث میں۔۔۔۔۔علامتیں بیان کی گئی ہیں (فوزالکبیر کی روشنی میں)

1-تین　　2-چار　　3-دونوں

52-منافقین کا حال۔۔۔۔۔کی طرح ہے

1-مجلس امراء　　2-مجلس وزراء　　3-اقوام کی طرح

53-نزول قرآن کا مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

1-تھذیب نفوسِ عالم　　2-درس بیان کرنا　　3-قوموں کے احوال بیان کرنا

54-اللہ تعالی نے اپنی ذات وصفات کو-------بیان فرمایا

1-اجمالاً　　2-تفصیلاً　　3-مجملاً

55-حضرت نوح ہود صالح ابراہیم لوط کا قصہ-------ہے

1-متکرّر　　2-غیر متکرّر　　3-وعظ ونصیحت

56-اشتراط الساعۃ-------ہیں

1-اٹھارہ　　2-گیارہ　　3-انتیس

57-نفخۃ القیام سے مراد-------ہے

1-صور اوّل　　2-صور ثانی　　3-دونوں

58-الغسّاق سے مراد-------ہے

1-گرم پانی　　2-طوق　　3-پیپ

59-حضور صلی اللہ علیہ وسلم------ملۃ کے ساتھ مبعوث ہوئے

1-ملّۃ ابراہیمی　　2-ملّۃ عیسی　　3-ملّۃ آدم

60-ملۃ ابراہیمی کے شرائع کو باقی رکھنے کے ساتھ----چیزوں کا استثناء کیا

1-تین　　2-چار　　3-استثناء نہیں کیا گیا

61-روزے اور حج کا ذکر------سورۃ میں ہے

1-سورۃ البقرۃ　　2-سورۃ الانفال　　3-سورۃ نساء

62-جہاد کا ذکر------میں ہے

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

1-سورۃبقرہ 2-سورۃالانفال 3-دونوں میں

63-حدودکاذکر۔۔۔۔میں ہے

1-سورۃنور 2-سورۃمائدہ 3-دونوں

64-میراث کا بیان۔۔۔۔۔۔۔میں ہے

1-سورۃنساء 2-سورۃبقرہ 3-دونوں

65-قصہ بدر کی تعریض۔۔۔۔۔۔میں ہے

1-سورۃالانفال 2-سورۃالاحزاب 3-سورۃآل عمران

66-قصہ اُحد کی تعریض۔۔۔۔میں ہے

1-سورۃآل عمران 2-سورۃبقرہ 3-سورۃنساء

67-قصہ حدیبیہ کی تعریض۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-سورۃفتح 2-سورۃحشر 3-سورۃبرآۃ

68-مواضع الصعوبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔صورتیں ہیں

1-دس 2-گیارہ 3-بارہ

69-استقراءسے مراد۔۔۔۔۔۔۔ہے

1-تلاش 2-گھیرنہ 3-غوروفکر 4-تمام

70-متقدمین کے نزدیک معنی النسخ۔۔۔۔۔۔ہیں

1-چھ 2-سات 3-نو

71-متقدمین کے نزدیک منسوخ کی تعداد۔۔۔۔۔۔۔ہے

جامعۃ المدینہ فیضانِ غوث اعظم سائٹ کراچی

1-500 　 2-512 　 3-485

72-ابن عربی کی رائے کے مطابق منسوخ آیات کی تعداد---------ہے

1-بیس 　 2-اٹھائیس 　 3-بائیس

73-شرح غریب قرآن کے بارے میں-----سندیں بیان ہوئی

1-چار 　 2-تین 　 3-دو

74-ایک آیت کے وصف کو دوسری آیت کے وصف کے ساتھ زائل کرنا-------ہے

1-نسخ عند المتقدمین 　 2-نسخ عند المتاٰخرین 　 3-نسخ عند شاہ ولی اللہ

75-متاخرین کی راء کے مطابق تعداد منسوخ-------ہے

1-20 　 2-36 　 3-12

76-سورۃ بقرہ میں------آیتیں منسوخ ہیں

1-پانچ 　 2-چھ 　 3-سات

77-سورۃ النساء میں-------آیتیں منسوخ ہیں

1-تین 　 2-چار 　 3-پانچ

78-کل مقامٍ-------

1-مقال 　 2-علۃ 　 3-مناسب

79-الاتقان-------کی کتاب ہے

1-جلال الدین سیوطی 　 2-شاہ ولی اللہ 　 3-الشیخ افضل السیالکوتی

الفوز الکبیر

سوال نمبر 1۔ قرآن عظیم میں کن علوم کو بطور تنصیص بیان کیا گیا ہے تفصیل سے لکھیں؟

جواب: قرآن عظیم میں پانچ علوم کو بطور تنصیص بیان کیا گیا ہے

1۔علم الاحکام۔2۔علم المخاصمہ 3۔علم التذکیر بالموت 4۔علم التذکیر بآلاء اللہ 5 علم التذکیر بایام اللہ

1-علم الاحکام۔

اس سے مراد وہ احکام ہیں جو واجب،مکروہ،مباح،مندوب،حرام۔عبادات یا معاملات یا تدبیر منزل یا سیاسی کی قسم میں سے۔

2-علم المخاصمہ

اس سے مراد چار گمراہ فرقوں۔(یھودی نصاری مشرکین منافقین)پر دلیل کے ساتھ رد کرنا ہے

3۔علم التذکیر بالموت

اس سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کا تعلق مرنے کے بعد ہے یعنی حشر نشر حساب میزان جنۃ دوزخ وغیرہ

4-علم التذکیر بآلاء اللہ

اس سے مراد زمین آسمان کو پیدا کرنے کا اور بندوں کو الہام کرنے کا بیان ہے جو مناسب ہو ان کے لیے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ کا بیان ہے۔

5۔علم التذکیر بایام اللہ

اس سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے مشیّت الٰہی کے مطابق فرمابرداروں اور اطاعت کرنے والوں کو انعام ۔عاصیوں،مجرموں کو دیے جانے والے عذاب جیسے واقعات کا بیان ہے

سوال نمبر2۔ علوم خمسہ کو بیان کرنے میں قرآن کریم کا اسلوب بیان کریں؟

جامعۃ المدینۃ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

جواب: قرآن کریم کے علوم خمسہ اھل عرب کے اسلوب پر ہیں اسی وجہ سے آیات احکام کے اندر اھل متون کے قوائد کے مطابق نہ تو اختصار کا اور نہ ہی اھل اصول کے فن کے مطابق غیر ضروری قیودات سے تنقیح کا کوئی الزام آتا ہے۔ اور آیات مخاصمۃ میں اللہ تعالیٰ نے مسلّمات مشورہ اور خطاب نافع کے ذریعے منکر کے رد وابطال کا اسلوب بیان فرمایا اھل مناطق کے طریقوں کی طرح تنقیح براہین نہیں فرمائی۔

سوال نمبر 3۔ نزول قرآن کے مقاصدِ بیان فرمائیں؟

جواب: نزول قرآن کے مقاصدوں میں سے چند درج ذیل ہیں

تھذیب اصلاح انواع بشر

عقائد باطلہ کو مٹا دینا

اعمال فاسدہ کی نفی کرنا

سوال نمبر 4- آیاتِ مخاصمہ آیات احکام آیات تذکیر کے اسباب نزول بیان کریں؟

جواب: ان کے اسباب درج ذیل ہیں

1-اسباب آیات مخاصمہ

نفوس بشریۃ کی ہدایت

تھذیب نفوس

نوع انسانی کے عقائد باطلہ و اعمال فاسدہ کا پایا جانا

2-اسباب آیات احکام

مکلّف انسانوں کے عقائد باطلہ

اعمال فاسدہ اور باہم مظالم کا وجود

3-اسباب آیات تذکیر

انسانوں کی بے توجہی اور شدید غفلت کا ہونا ہے

جامعۃ المدینۃ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

سوال نمبر5- عام مفسرین۔ ہر آیت کے تحت جو قصہ جزئی بیان کرتے ہیں کیا ان کا کوئی قرآن میں لائق شمار دخل ہے اگر ہے تو کہاں؟

جواب: واقعات و جزئیات اور ان کے خصوصی اسباب جن کی روایات کو جگہ جگہ مفسرین بیان کیا ہے ان کا تفسیر میں ایسا کوئی دخل نہیں جو قابل اعتبار ہو سوائے چند اسباب کے جن کا تعلق بعض آیات کریمہ میں ہے جن میں عہد رسالت صلی اللہ علیہ وسلم یا اس سے پہلے کے کسی واقعے کی طرف اشارہ ہو

سامع و قاری کو جو انتظار اس اشارے کی وجہ سے درپیش ہے وہ اس واقعے کی وضاحت کے بغیر ختم نہیں ہوتا

ذکر المشرکین

سوال نمبر6۔ قرآن کریم میں کتنے اور کون کونسے گمراہ فرقوں کے ساتھ مخاصمہ واقع ہے اور اقسام مخاصمہ بیان کریں؟

جواب: قرآن کریم میں چار گمراہ فرقوں کے ساتھ مخاصمہ واقع ہے

مشرکین 2 منافقین 3 نصاری 4 یھود

اقسام مخاصمۃ

اللہ تعالی نے باطل عقائد کا ذکر کر کے ان کی قباحت و شناعت کو بیان کیا پھر ان کی نکیر فرمائی

مذکورہ فرقوں کے شکوک و شبہات واضح کر کے دلائل کے ساتھ ان کا ازالہ فرمایا

سوال نمبر7۔ مشرکین کا دعوی بیان کریں اور یہ بتائیں حنیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: دعوی۔ مشرکین اپنی جانوں کا دین حنیف پر ہونے کا دعویٰ کرتے تھے

تعریف حنیف۔ حنیف اس شخص کو کہتے ہیں جو ملت ابراہیمی کے دین پر قائم اور اس کے شعائر کا پابند ہو

سوال نمبر8- ملّت ابراہیمیہ کے شعائر بیان کریں؟

جواب: ملت ابراہیمیہ کے شعائر درج ذیل ہیں

بیت اللہ کا حج کرنا

نماز میں استقبال کعبہ کا ہونا

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

غسل جنابت

ختنہ ودیگر فطری سنتیں

اشھر حرم کی تحریم

تعظیم مسجد حرام

نصبی رضائی محرمات کی تحریم

سوال نمبر 9۔ ملت ابراہیمیہ کے شرائع بیان کریں؟

جواب: شرائع ملت ابراہیمیہ درج ذیل ہیں

وضوء و نماز طلوع صبح صادق سے غروب آفتاب تک کا روزہ

یتیموں اور مسکینوں پر صدقہ کرنا

آفتوں اور مصیبتوں میں یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا

صلہ رحمی کرنا

سوال نمبر 10۔ ملت ابراہیمی کے ساتھ مشرکین کا رویہ بیان کریں؟

جواب: یہ تمام چیزیں ان کے ہاں مشروع تو تھی لیکن جمہور مشرکین یہ چیزیں چھوڑ بیٹھے اور اِن کا اُن شعائر کے ساتھ ایسا رویہ تھا گویا کہ ان کے مابین کبھی کوئی وجود ہی نہیں تھا

سوال نمبر 11- عقائد مشرکین بیان فرمائیں؟

جواب: مشرکین کے عقائد درج ذیل ہیں

وہ اللہ تعالیٰ کو صانع مانتے تھے

وہ مانتے تھے کہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا اللہ تبارک و تعالیٰ ہے

وہ مانتے تھے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بڑے حوادث کی تدبیر فرمانے والا ہے

ان کا عقیدہ تھا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ رسولوں کو بھیجنے پر قادر ہے

ان کا عقیدہ تھا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو جزا دینے پر قادر ہے جو وہ کرتے ہیں

ان کا عقیدہ تھا کہ اللہ تعالی کے مقرّب بندے فرشتے ہیں اور وہ مستحق تعظیم ہیں

سوال نمبر 12۔ مشرکین کی گمراہیاں اجمالا بیان فرمائیں؟

جواب: مشرکین کی گمراہیاں درج ذیل ہیں

شرک

تشبیہ

تحریف

انکار معاد

استبعاد رسالت

شیوع اعمال قبیحہ

باہم ظلم کا ہونا

فاسد رسومات کی پیروی کرنا

عبادات کو مٹانا

سوال نمبر 13- مشرکین کی گمراہیاں تفصیل سے بیان فرمائیں؟

جواب: مشرکین کی گمراہیاں درج ذیل ہیں

1 **شرک۔** وہ صفات جو اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہیں ان میں سے کوئی صفت غیر اللہ کے لیے ثابت کرنا مثال عالم میں تصرف کرنا جس کو کن فیکون سے تعبیر کیا جائے۔ علم ذاتی۔ مریض کی شفا کو وجود میں لانا۔

علم ذاتی۔ وہ علم جو حواس کے اکتساب کے بغیر حاصل ہو

2 **تشبیہ۔** اسے مراد صفات بشریۃ کو اللہ تبارک وتعالی کے لئے ثابت کرنا۔ مثال جیسے مشرکین کہتے تھے فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں اللہ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے اگرچہ ان سے راضی نہ ہو

تحریف۔ اس کا مطلب ہوتا ہے بدلنا۔ یعنی اصل دین کو بدل دینا اولاد اسماعیل علیہ السلام اپنے دادا کی شریعت پر تھی پھر عمر بن لحی آیا اللہ تبارک و تعالی کی لعنت ہو اس پر پھر اس نے قوم کے لئے بت رکھے اور ان کی

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

عبادات کو جائز قرار دیا اور ان کے لیے سام بحیرہ حام استقسام بالازلام وغیرہ کو ان کے لیے گھڑا یہ واقعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تین سو سال پہلے تھا

انکار معاد۔ اس سے مراد موت کے بعد اٹھائے جانا ہے ہمارے انبیائے سالفین نے حشر نشر کو بیان تو فرمایا تھا لیکن وضاحت کے ساتھ نہیں پھر جمہور مشرکین اس پر مطلع نہ ہو پائے جس کی وجہ سے انہوں نے اس کو بعید جانا

استبعاد رسالت۔ یہ جماعت اگرچہ ابراہیم علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام موسی علیہ السلام کی نبوت کا اعتراف کرتی تھی لیکن صفات بشریۃ جو کہ انبیاء کامل کے جمال کا حجاب ہے ان کو تشویش میں ڈال دیا اور یہ مشرکین اللہ تبارک وتعالی کی تدبیر کے حقیقت کو پہچان نہیں پائے پھر یہ رسالت کو بعید جاننے لگے جب یہ رسول مرسل کے مابین فرق نہیں کرپائے تو کہتے تھے نبی ہم سے الگ ہونا چاہیے یہ کیسے نبی ہیں جو کھاتے ہیں پیتے ہیں بازار کی طرف جاتے ہیں

سوال نمبر 14- مشرکین کی گمراہیوں کے جوابات تحریر کریں؟

جواب: 1. جواب الاشراک

دلیل طلب کرنا اور آباء کی تقلید کے سبب تمسک کو توڑنا

بندے اور اللہ تبارک وتعالی کے مابین عدم تساوی ہونے کو بیان کرنا

مسئلہ توحید پر اجماع انبیاء کو بیان کرنا

بتوں کی برائی کو بیان کرنا

2. جواب تشبیہ

دلیل طلب کرنا اور آباء کی تقلید کے سبب تمسک توڑنا

والد اور ولد کے مابین جنسیت کی ضرورت بیان کرنا

مشرکین جو اپنی جانوں کے لئے مکروہ مذموم سمجھتے ہیں ان کا اس چیز کو اللہ تبارک وتعالی کے لئے ثابت کرنے کی برائی کو بیان کرنا

جامعۃ المدینہ فیضان عثمان غنی اشرف العظم سائٹ کراچی

3.جواب تحریف

ملت ابراہیمی سے تحریف کے منقول نہ ہونے کو بیان کرنا اور یہ بیان کرنا کے تمام کا تمام افتراع اور اختراع ہے

4.جواب استبعاد حشر نشر

زمین کے زندہ ہونے پر قیاس کرنا اور یہ بیان کرنا کہ جس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ بنجر زمین کو زندہ کرنے پر قادر ہے اسی طرح مرے ہوئے انسان کو بھی زندہ کرنے پر قادر ہے

اس چیز کو بیان کرنا کہ جو کتابیں پہلے تھی اس میں بھی حشر نشر کا بیان ہے

5.استبعاد ارسال رسل۔

رسولوں کا پہلے والی امت میں پائے جانے کو بیان کرنا

اور یہ بیان کرنا کہ رسالت کا ایک نام وحی بھی ہے

جن چیزوں کا مشرکین نے مطالبہ کیا تھا ان مطالبات کے ظاہر نہ ہونے کو بیان کرنا مصلحت کلیت کی وجہ سے

سوال نمبر15۔ مشرکین کے احوال کو مثال کے ذریعے بیان فرمائیں؟

جواب: مشرکین کے حال ان کے عقائد و اعمال کو اگر کوئی جاننا چاہتا ہے تو آج کل کے پیشوار لوگوں کی طرف دیکھے وہ کیسے غلط خیالات کا اعتقاد رکھتے ہیں اور وہ اولیاء متقدمین کو تو مانتے تھے لیکن اولیاء متاخرین کو محال کی قبیل سے مانتے تھے حالانکہ وہ اس کے قبور آثار کی طرف جاتے تو تھے لیکن پھر بھی اس کو شرک کی نوع میں سے بیان کرتے تھے یہ سب حدیث صحیح پر موافقت کی وجہ سے ہوا۔(**لتتبعن سنن من کان قبلکم**)انہوں نے اپنے آباء و اجداد کی پیروی کی وہ گمراہ تھے تو یہ بھی گمراہ ہو گئے

سوال نمبر16- تکرار مضامین کا سبب بیان کریں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ان کے مضامین کی تکرار جن اسباب کی وجہ سے فرمائی

کئی صورتوں میں اسالیب کے متعدد ہونے کی وجہ سے

ان جاہلوں کو تاکیدات کی ضرورت تھی اس وجہ سے بار بار بیان فرمایا

ذکر الیھود

سوال نمبر 17۔ یہودی کس کتاب پر ایمان رکھتے تھے ان کی گمراہیاں اجمالاً بیان فرمائیں؟

جواب: یہودی تورات پر ایمان رکھتے تھے ان کی گمراہیاں درج ذیل ہے

احکام تورات میں لفظی معنوی تحریف

کتمان آیات

افترا اس چیز کو ملانا جو ان آیات میں نہ ہو

احکامات بجالانے میں سستی کرنا

اپنے مذھب کی حمایت بیان کرنے میں مبالغہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو بعید جاننا

بے ادبی طعن وغیرہ کی نسبت رسول اللہ اور اللہ کی طرف کرنا

یہودیوں کا بخل اور حرص میں مبتلا ہونا

سوال نمبر 18۔ احکام تورات میں تحریف کی وضاحت کریں اور تحریف کی 3 امثلہ بیان فرمائیں نیز تحریف لفظی و معنوی کی تعریف بیان کریں اور شاہ ولی اللہ کا موقف بیان کریں؟

جواب: تحریف عند شاہ ولی اللہ - فرماتے ہیں فقیر کے نزدیک یہ ہے کہ یہودی اصل تورات میں تحریف نہیں کرتے تھے بلکہ تورات کے تراجم تفاسیر میں تحریف کرتے تھے یہی قول ابن عباس کا ہے

تحریف لفظی- لفظ وعدول کو اصل جگہ سے غیر کی طرف پھیرنے کا نام تحریف لفظی ہے

تعریف معنوی- لفظ کے معنی مراد کو غیر معنی مراد پر فاسد تاویل کے ساتھ محمول کرنا تحکّم کرتے ہوئے

تحریف معنوی کی پہلی مثال۔ دین کی تصدیق کرنے والے مذھبی فاسق اور انکار کرنے والے کافر کے درمیان ہر ملۃ میں فرق بیان ہوا۔ کافر ہمیشہ جہنم میں رہیں گے عذاب شدید میں گرفتار ہوں گے فاسق شفا انبیاء کے ذریعے جہنم سے آزاد ہو جائیں گے یہ حکم ہر ملۃ میں واضح طور پر بیان ہوا۔ اس حکم میں نجات و شفاعت کا دارومدار یہ تھا کہ ایمان لانا اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر پیغمبر کی اطاعت کو تصدیق کرنا تھا جو مبعوث ہوا ان

میں وغیرہ یہ حکم عموم تھا کسی ایک فرقہ کو خاص نہ تھا لیکن یہودیوں کا گمان تھا کہ جو یہودی و عبرانی ہو گا وہ لازمی طور پر جنتی ہو گا انبیاء کرام کی شفاعت سے یھود عذاب جھنم سے نجات پائیں گے چند روز جھنم میں رہیں گے اگرچہ مذکورہ حکم ان کے لیے متحقق نہ تھا یھودیوں کا یہ گمان غلط تھا نص قرآنی کی وجہ سے **(بلی من کسب سیئۃ واحاطت الخ)**

تحریف معنوی کی دوسری مثال۔ اللہ تعالی نے ہر فرقے میں احکامات بیان فرمائے جو ان کے تقاضوں کے مطابق تھے اور ان کو تاکیدات کے ساتھ ان احکامات پر۔ عمل کرتے رہنے اور حق ان میں منحصر سمجھنے کا حکم بھی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ حق اس زمانے میں انہی میں منحصر ہے اس لیے ان کو اسے ماننے کے ساتھ ساتھ استمرار و دوام اس ملت پر لازم ہے یہاں ادامت ظاہری مراد ہے حقیقی نہیں مطلب یہ کہ اس وقت تک ہے جب تک کوئی دوسری نبی مبعوث نہ ہو اور روئے رسالت کا پردہ نہ اٹھے لیکن یہودیوں نے ادامت سے یہ سمجھا کہ یہودیت منسوخ نہیں ہو گی۔ یہودیت پر رہنے کا فی الحقیقت مطلب ایمان باللہ اور اعمال صالح تھا خود ملت یھود مراد نہیں لیکن یہودیوں نے اس سے یہ سمجھا کہ حضرت یعقوب نے اپنی اولاد کو اسی یہودیت پر ہمیشہ قائم رہنے کی وصیت فرمائی

تحریف معنوی کی تیسری مثال۔ اللہ تعالی نے ہر ملت میں انبیاء کرام کو القابات سے نوازا اور منکرین ملت کو مبغوض قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت بیان کی۔ ہر قوم کے مابین اس باب کے رائج ہونے کے ساتھ خطاب فرمایا۔ تو اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تبارک و تعالی احباء کی جگہ ابناء ارشاد فرمائے لیکن یہودیوں نے اس سے گمان کیا کہ اس سے مراد یہودی اسرائیلی عبری ہیں حالانکہ ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ یہ پیروی کرنے والے اور حق پر چلنے والے کو شامل ہے

سوال نمبر 19۔ کتمان آیات کے اسباب بیان کرتے ہوئے دو مثالیں بیان کریں؟

جواب: یھودی آیات تورات کو 4 وجہ سے کتمان کرتے تھے۔

جاہ شریف کی حفاظت کرنا۔ 2 منصب عزیز کو حاصل کرنا

لوگوں کے دلوں سے سرداری کے جانے کے ڈر سے۔4 لوگوں کے ملامت کرنے سے بچتے تھے عمل کے ترک کرنے سے

مثال اول۔ تورات میں رجم کا حکم زنا کرنے والے کے لیے ثابت تھا لیکن یہودیوں نے اس کو چھپا دیا اور اس کی جگہ کوڑوں اور منہ کالا کرنے کو قائم کیا صرف اور صرف اپنی رسوائیت کے خوف سے

مثال ثانی۔ تلک الآیات وہ آیات جن میں حضرت ہاجرہ اور اسماعیل علیہ السلام کو ان کی اولاد میں سے ایک نبی کے مبعوث ہونے کی بشارت اور ایک امت کا وجود پذیر ہونے کا اشارہ کیا گیا تھا جو سر زمین حجاز میں ظاہر ہو کر ہر طرف پھیل جائے گی جس کی تلبینہ عرفات پہاڑ سے گونجیں گے یہ آیت تورات میں موجود تھی

وَکانو یوّولونھا۔ وہ یوں وتاویل بیان کرتے تھے ان آیات کے اندر صرف ملّت کے وجود کی خبر ہے پیروی کا حکم نہیں اور احبار یہود بار بار مقولہ دہرایہ کرتے تھے **ملحمہ کتبت علینا** یہ کمزور تاویل سننے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوتا نہ ہی اسے کوئی صحیح مانتا تھا پھر وہ آپس میں تاکیدات کرتے تھے کہ ان آیات کو چھپایا جائے ہر خاص وعام پر ظاہر نہ کیا جائے

کلام مصنّف۔ یہودی کتنے جاھل تھے اس مبالغے کے ساتھ کہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل پر اللہ تعالی نے جو احسان جتایا ہے اس ملت کا اتنے شرف عزت کے ساتھ ذکر فرمایا ہے کیا اس کے اندر بھی کوئی احتمال ہے کہ اس ملت کے ماننے پر اسے محمول نہ کیا جاسکے ؟

سوال نمبر20-اسباب الحاق جو آیات تورات میں نہیں اس کے اسباب بیان کریں؟

جواب:اس کے 3 اسباب ہیں

تعمق اور تشدد کا ان کے علماء اور سرداروں کے اندر داخل ہونا

بعض احکامات کا استنباط کرنا نص شارع کے بغیر

کمزور رواجوں کو ظاہر کرنا

سوال نمبر21-اسباب تساہل بیان فرمائیں؟

جواب:یہ 4 اسباب ہیں

یہودی تورات کے احکامات بجالانے میں سستی کیا کرتے تھے

بخل اور حرص میں مبتلا تھے

یہ کمینہ پن ان میں الگ رنگ سے ظاہر ہوا تھا

اس کے باوجود بھی یہ اسے تاویل فاسد کے ساتھ صحیح قرار دینے کی کوشش کیا کرتے تھے

سوال نمبر22-اسباب استبعاد رسالت بیان کریں؟

جواب: یہ بھی 4ہیں

1-انبیائے کرام کی عادات اور احوال کا مختلف ہونا(شادیاں کم یا زیادہ کرنے میں)

2-احکامات دین کا مختلف ہونا

3-اللہ تعالی کا انبیاء کرام کے معاملات میں طریقے کا مختلف ہونا

4-بنی اسماعیل میں سے نبی کا مبعوث ہونا جب کہ جمہور انبیاء بنی اسرائیل سے تھے

سوال نمبر23-انبیاء کرام کی شریعتوں کے مختلف ہونے میں اصل نقطہ بیان کریں اور اس میں انبیاء کرام نے کون ساطریقہ اپنایا؟

جواب: اصل اس مسئلے میں یہ ہے کہ نبوت نصوص عالم کی اصلاح کے درجے میں ہوتی ہے اور لوگوں کی عادات اور عبادات کو درست کرنے میں ہوتی ہے کیونکہ ہر قوم کی عادات وعبادات مختلف ہوتی ہیں تو جب کوئی نبی اپنی نبوت کو لوگوں میں ظاہر کرتا ہے تو وہ نئے سرے سے احکامات جاری نہیں کرتا بلکہ جو چیزیں اللہ کی رضا کے مطابق ہوتی ہیں اسے باقی رکھا ہے اور جس میں رب کی نافرمانی ہوتی ہے وہ انہیں بدل دیتا ہے انبیاء کرام کی شریعت کے مختلف ہونے کی اصل وجہ لوگ بھی ہے اس کو آپ یوں سمجھیں کہ جس طرح ڈاکٹر کے پاس دو مریض آتے ہیں تو وہ ایک کے لیے ٹھنڈی غذا پسند کرتا ہے دوسرے کے لئے گرم حالانکہ دونوں جگہ اس کا مقصد ایک ہی ہوتا ہے مریض کو ٹھیک کرنا درست کرنا حالانکہ مریضوں کا مرض ایک ہی ہے لیکن ڈاکٹر مریض کے مطابق دواء کی تجویز کرتا ہے انبیاء کرام کی شریعت بھی اسی اسلوب پر ہے

سوال نمبر24-توضیح احوال یھود بالمثال بتائیں؟

جواب: اگر آپ یہودیوں کے حال سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو آج کے علماء سوء کی طرف دیکھیں جو دنیا کو طلب کرتے ہیں سلف باطلہ کی پیروی کرتے ہیں کتاب نصوص سے اعراض کریں گے کلام شارع سے بھی منہ پھیرتے ہیں یہودی بھی ان امور کو اختیار کرنے میں ان کی طرح ہیں

ذکر النصاری

سوال نمبر 25- نصاریٰ کس نبی علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی گمراہیاں بیان فرمائیں؟

جواب: نصاریٰ عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہیں

گمراہی نمبر 1- ان کی گمراہیوں میں سے یہ تھا کہ وہ رب تعالیٰ کے لئے تین اجزاء جو کہ ایک اعتبار سے الگ دوسرے اعتبار سے متحد ہیں انہیں اقانیم ثلاثہ کا نام دیتے ہیں

اقانیم ثلاثہ 1 الاب جو کہ مبداء عالم کے مقابل ہیں

ابن یہ صدر اول کے مقابلے میں ہے

روح القدس عقول مجردہ کے مقابل ہے

گمراہی نمبر 2- ان کی گمراہیوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کو شہید کیا ہوا گمان کرتے تھے اور حقیقت میں ان کے اس قصے میں شبہ واقع ہو گیا تھا وہ اس طرح کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا تو انہوں نے آپ کو شہید کیا ہوا گمان کیا اور یہ غلط فہمی ان کی نسل در نسل چلتی آ رہی ہے اللہ پاک نے ان کی شبے کو قرآن عظیم میں رد کر دیا (**ماقتلوہ وماصلبوہ ولکن شبہ لھم**)

گمراہی نمبر 3۔ ان کی گمراہیوں میں سے یہ بھی تھا وہ کہتے تھے کہ فارقلیط سے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو کہ ان کے پاس قتل کے بعد آئیں گے اور انہیں انجیل تھامنے کی وصیت کریں گے اور کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام نے انہیں خبر دی ہے کہ میرے بعد کثیر لوگ آئیں گے جو نبوت کا دعوی کریں گے جو میرا نام پکارے تو تم اسے قبول کرنا ورنہ نہیں تو اللہ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا کہ یہ بات ہمارے نبی علیہ السلام پر یہ بات منطبق ہو رہی ہے کیونکہ جو انجیل میں ہے اس سے مراد یہ ہے کہ جو فارقلیط ہو گا وہ تم میں کثیر زمانہ ٹھرے

گا علم سکھائے گا لوگوں کو پاک کرے گا یہ صرف ہمارے نبی علیہ السلام پر منطبق ہو رہی ہے اور باقی جو عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے اس سے مراد نبوت کا ثبوت ہے نہ کہ عیسی علیہ السلام اللہ ہیں یا اللہ کے بیٹے

سوال نمبر 26- نصاری کا عیسی علیہ السلام کے متعلق عقیدہ بیان کریں اور وہ کس طرح توراۃ سے استدلال کرتے تھے؟

جواب: ان کا عقیدہ تھا وہ کہتے تھے کہ بیٹے کی شخصیت نے عیسی علیہ السلام کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے یعنی بیٹا عیسیٰ علیہ اسلام کی صورت میں ظاہر ہو گا جس طرح جبرئیل علیہ السلام روحی اور بشری صورت میں ظاہر ہوتے ہیں وہ کہتے تھے کہ عیسیٰ علیہ السلام خدا ہیں خدا کا بیٹا بھی آپ پر احکام بشریۃ اور الھیۃ ایک ساتھ جاری ہوتے ہیں وہ استدلال اس طرح کرتے تھے کہ انجیل میں لفظ ابن آیا ہے اس سے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور آپ نے بعض افعال اِلٰھیہ کو اپنی طرف منسوب بھی کیا ہے

سوال نمبر 27- ابن اللہ اور بعض افعال اِلٰھیہ کو منسوب کرنے سے جو اشکال ہیں ان کے جوابات بتائیں؟

اشکال اوّل کا جواب۔ ابن اللہ سے مراد یہ ہے کہ عیسی علیہ السلام کے کلام میں تحریف نہیں ہے قدیم زمانے میں لفظِ ابن مقرب محبوب مختار کے معنی میں مستعمل تھا

اشکال ثانی کا جواب (1) دوسرا جواب بر سبیل حکایات ہے وہ اس طرح کہ جس طرح ایک بادشاہ اپنے وزراء کو کسی ملک کی طرف بھیجتا ہے وہ اسے فتح کریں تو وہ کہتے ہیں ہم نے قلعہ فتح کیا حقیقت میں معنی راجع ہوتا بادشاہ کی طرف وہ تو محض ترجمان ہوتے ہیں

(2) **دوسرا یہ بھی احتمال لگتا ہے** وحی کا عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہونا یہ معانی کا نقش ہونا تھا عیسیٰ علیہ السلام کے دل کی تختی میں عالم اعلی کی جانب سے تو لہذا جبرئیل علیہ السلام کے مماثل نہ ہوئے صورۃ بشریت اور القاء کلام میں تو اس طرح کے کئی احکامات ہیں جو یہ خبر دیتے ہیں کہ یہ افعال آپ نے اپنی طرف منسوب کیے حقیقت میں ایسا نہیں

ذکر المنافقین

سوال نمبر 28- منافق کی اقسام مع تعریف بیان کریں؟

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں

1۔ نفاق اعتقادی 2-نفاق عملی

1 نفاق اعتقادی۔ یہ ایسی قوم ہے جو گواہی کو قبول کریں گے ان کے دل کفر پر جمے ہونگے اور اپنی جانوں میں برائیوں کو چھپائیں گے

نفاق عملی۔ یہ گروہ ہے جو ضعف ایمان کے سبب اسلام میں داخل ہوئے تھے

سوال نمبر 29۔ صاحب نفاق عملی کی پانچ صورتیں بتائیں؟

جواب: 1-ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو قوم کی پیروی کرتے ہیں اگر قوم ایمان لائے گی تو ایمان لائیں گے اگر قوم کفر کرے گی تو یہ بھی کفر کریں گے

2-ان میں سے بعض لوگ ایسے تھے جن کے دلوں میں کمینی دنیا کی محبت اس طرح رچ بس گئی تھی کہ ان کے دل میں اللہ تعالی ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے لیے جگہ باقی نہ تھی

3-ان میں سے لوگ تھے جن کے دلوں میں مال کی حرص۔ حسد بغض داخل ہوگیا تھا تو وہ حلاوت المناجاۃ اور برکات عبادات کو نہیں پاسکے

4-ان میں سے لوگ تھے جو امور معاش میں اس طرح مشغول ہوگئے تھے کہ امور معاد کے بارے میں غور و فکر کرنے کا ان کے پاس وقت ہی نہ تھا

5-ان میں سے لوگ تھے جن کے دلوں میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ و سلم کی رسالت کے بارے میں شک و شبھات تھے

سوال نمبر 30۔ نفاق کے دونوں اقسام پر مطلع ہونے کی صورت بتائیں اور ہمارے زمانے میں کونسا نفاق زیادہ ہے؟

جواب: نفاق اول پر مطلع ہونا ممکن نہیں ہوتا کیونکہ یہ علم غیب کی قبیل سے ہے اور ہمارے لیے ممکن نہیں ہے کہ ہم اس چیز کو جانے جو کسی کے دل میں ہے

دوسری قسم پر مطلع ہونا ممکن ہے ہمارے زمانے میں کثیر پائے جانے کی وجہ سے اس کی طرف حدیث میں بھی اشارہ ہے **(ثلاث من کن فیہ کان منافقا خالصا الخ)**

سوال نمبر 31- توضیح احوال المنافقین مثال سے واضح کریں؟

جواب: اگر آپ ان کے نمونوں کو دیکھنا چاہتے ہیں تو آج کے امراء کی طرف دیکھیں کیسے وہ اپنی رضا کو شارع کی رضا پر فضیلت دیتے ہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سنے بغیر نفاق کے طریقے پر چلتے ہیں اور حکم کے برخلاف پر ترجیح دیتے ہیں اور مخالفت پر بھی ثابت قدم رہتے ہیں ان میں جماعت بھی ہے معقولین کی جو کہ اسی طریقے پر ہیں ان کے دلوں میں بھی شکوک وشبہات تھے یہاں تک کہ وہ معاد حساب کے بارے میں ان کا اعتقاد تزلزل ہو گیا یہی مثال منافقین کی ہے

سوال نمبر 32- مقصد قرآن کریم فی بیان مخاصمۃ بیان کریں؟

جواب: جب آپ قرآن شریف کی قرات کریں تو یہ گمان نہ کریں کہ مخاصمت صرف ان کے ساتھ خاص تھی جو گذر گئے بلکہ اس زمانے میں بطریق نمونہ موجود ہے اس حدیث کی وجہ سے

(لتتبعن سنن من کان قبلکم)

سوال نمبر 33 تذکیر بآلاء اللہ اور اثبات ذات صفات بیان کریں؟

جواب: قرآن کریم کے نزول کا مقصد تمام لوگوں کی اصلاح کرنا ہے چاہے وہ کسی بھی ملک کے علاقے سے تعلق رکھتے ہوں جیسے عرب عجم شہری دیہاتی وغیرہ اسی وجہ سے اللہ پاک نے تذکیر با آلاء اللہ میں اس انداز میں یا ان چیزوں کے ساتھ کلام فرمایا جو لوگ جانتے ہوں اور ان کی عقلیں ان کا احاطہ کر سکتی ہو ہو نہ کہ جس میں بہت زیادہ تحقیق وغور وفکر کی حاجت ہو نیز اللہ پاک نے اپنی صفات ذات کو بیان کرنے میں آسان انداز میں کلام فرمایا جسے تمام انسان سمجھ سکتے ہوں

سوال نمبر 34- اللہ تعالی نے اپنی ذات وصفات کو کس انداز میں بیان فرمایا؟

جواب: اللہ تعالی نے اپنی ذات کا تذکرہ اجمالاً فرمایا یا اس لیے کیونکہ اللہ تعالی کی ذات کا علم تمام بنی آدم میں جاری ہے لہذا اعتدال کے قریب اور قابل رہائش علاقوں میں رہنے والے لوگ اللہ تعالی کی ذات کا انکار نہیں

جامعہ الکریم فیضان غوث اعظم ٹرسٹ کراچی

کرتے جبکہ صفات الٰہیہ ان میں اپنی رائے کے مطابق تحقیق کرنے کی ضرورت نہیں لیکن ان کی معرفت بہت ضروری ہے اگر صفات الٰہیہ کی معرفت نہیں ہو گی تو رب کی ذات کی معرفت حاصل نہیں ہو گی جو کہ انسانوں کی اصلاح کرنے میں سب سے زیادہ نفع مند ہے اسی وجہ سے اللہ پاک نے اپنی اُن صفات کو اختیار فرمایا جن صفات کو وہ لوگ جانتے ہیں وہ صفات ایسی ہیں جن صفات پر وہ آپس میں مدح کرتے ہیں اور اُن صفات کو اختیار نہیں فرمایا جس کی وجہ سے عقائد باطلہ کا وہم پیدا ہوتا ہے

کلام مصّنف۔ اگر آپ صفات الٰہیہ میں گہری نظر اور غور و فکر کرو گے تو اس بات کو تسلیم کرو گے کہ ان کی معرفت میں اپنی طرف سے کلام اور جو چاہا ثابت کر دیا اس کی اجازت نہیں کیونکہ یہ علم توقیفی ہے لہذا اللہ تعالی کی صفات سے کیا مراد ہے ان کو احادیث کی روشنی میں علم تفسیر میں بہت زیادہ احسن انداز میں بیان فرمایا ہے

سوال نمبر 35۔ اسلوب قرآن فی بیان آلاء اللہ بیان کریں؟

جواب: جو اللہ تعالی نے جب اپنی نعمتوں کو بیان کرنا چاہا تو ان نعمتوں کو اختیار فرمایا جو ہر ایک کی عقل میں آجائے چاہے وہ شہری ہو عربی ہو عجمی ہو وغیرہ ہر قسم کے جو افراد ہیں ان کے فہم کے مطابق جو نعمتیں نشانیاں ہیں اللہ پاک نے انہیں بیان کرنے کے اندر اختیار فرمایا ان کو چنا اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو نعمتیں بیان کی ہیں وہ ایسی مخصوص نہیں جو علماء انبیاء کے ساتھ ہو جیسے آسمان سے پانی نازل کرنا زمین سے نباتات پھل پیدا کرنا وغیرہ

سوال نمبر 36۔ اسلوب قرآن فی بیان ایّام اللہ بیان کریں؟

جواب: اللہ تعالی نے جن واقعات کو ذکر فرمایا ہے جیسے مسلمانوں کی نعمتوں کا تذکرہ نافرمانوں کے عذاب کا یہ سب چیزیں اللہ تعالی نے اجمالاً بیان فرمائی یعنی قوم نوح عاد و ثمود وغیرہ اور یہ واقعات ایسے تھے جن سے اھل عرب مانوس تھے اور وہ انہوں نے پہلے سنے ہوئے تھے اللہ تعالی نے ان قصوں کو اجمالا بیان کیا تفصیلاً بیان نہیں کیا وہ اس وجہ سے کہ وہ ان سے مانوس تھے اس وجہ سے کہ یکے بعد دیگرے جو جو قومی آتی گئ تو بعد والی دوسری کو وہ واقعات بیان کرتی رہی قرآن کریم نے ان کو اجمالاً بیان فرمایا تفصیلاً بیان نہیں فرمایا اگر ان

قصوں کو تفصیلاً بیان کرتے تو قرآن کریم کا مقصد اصلی اصلاح کرنا حاصل نہ ہوتا اور لوگوں کی توجہ قصوں کی طرف ہو جاتی اس وجہ سے ان قصوں کو بیان فرمایا جن سے وہ مانوس تھے ان کو اجمالاً ذکر کیا تا کہ وہ قصوں کی طرف مشغول نہ ہوں

سوال نمبر 37- وہ کون سے قصے ہیں جو قرآن میں متکرّر ہیں؟

جواب: آدم علیہ السلام کی تخلیق کا قصہ ملائکہ کا آپ کو سجدہ کرنے کا قصہ شیطان کے سجدہ نہ کرنے کا قصہ شیطان کے ملعون ہونے کا قصہ پھر بنی آدم کو گمراہ کرنے میں کوشش کرنے والا قصہ

حضرت نوح ہود صالح ابراہیم لوط کا اپنی قوم کے ساتھ مخاصمہ کرنے کا قصہ

موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے ساتھ اپنی قوم کے ساتھ بنی اسرائیل کے بیوقوفوں کے ساتھ والا قصہ

سلیمان اور داوٗد علیہما لسلام کی خلافت کا قصہ

یونس ایوب علیہما السلام کی آزمائش کا قصہ

سوال نمبر 38- غیر متکرّر سے جو قرآن مجید میں ہیں انہیں بیان کریں؟

جواب: ادریس علیہ السلام کے مرفوع ہونے کا قصہ

ابراہیم علیہ السلام کا نمروۃ کے ساتھ مناظرے کا قصہ

یوسف علیہ السلام کا قصہ۔ گائے کو ذبح کرنے والا قصہ۔ قصہ بلقیس

حضرت موسی علیہ السلام کا خضر علیہ السلام سے ملاقات کا قصہ

طالوت و جالوت کا قصہ۔ قصہ ذی القرنین۔ قصہ۔ فیل

سوال نمبر 39- تذکیر بالموت ومابعدہ میں کس چیز کا بیان ہے؟

جواب: اس میں انسان کی کیفیت جو موت کے وقت ہوتی ہے اس کا بیان ہے اور اس گھڑی میں بندے کے عاجز ہونے کا بیان ہے موت کے بعد جنت دوزخ کے پیش ہونے کا بیان ہے اور قیامت کی نشانیاں ہیں

اشتراط الساعۃ

عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا۔ دجال کا نکلنا

جامعہ اکیڈمی فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

دابۃ الارض کا نکلنا۔ یاجوج ماجوج کا نکلنا۔ حشر نشر۔ سوال جواب

میزان۔ نامہ اعمال سیدھے اور الٹے ہاتھ میں ملنا۔ کافر اور مومن کا جنت اور دوزخ میں ہونا

سوال نمبر 40–مباحث احکام میں فوزالکبیر میں کیا کلیہ قاعدہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: جب اللہ تعالی نے حضور علیہ السلام کو ملت ابراہیمی کے ساتھ مبعوث فرمایا تو اس بات کا تقاضا یہ تھا کہ تمام احکام ملت ابراہیمی کے ساتھ باقی ہوں اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہ ہو سوائے تین چیزوں کے جیسا کہ حکم کی تخصیص کرنا اوقات کے تعین کرنا تشریح حدود وغیرہ۔۔ اور جب اللہ تعالی کی مشیت یہ ہوئی کہ وہ حضور علیہ السلام کے ذریعہ اہل عرب اور اہل عرب کے ذریعے اہل عالم کی اصلاح و تھذیب ہو تو لازم ہوا کہ شریعت اسلامیہ کا مادہ اہل عرب کے رسومات کے مطابق ہو

سوال نمبر 41–دین حنیف کی عبادات میں فتور کس طرح واقع ہوا اس کے اسباب بیان کریں اور قرآن کریم ان کی اصلاح کے لیے کیا کِیا نیز تدبیر منزل اور سیاست کے بارے میں قرآن کریم کا اسلوب کیا تھا؟

جواب: اسباب فتور

احکامات بجالانے میں سستی کرنا

اکثر لوگوں کا ان احکامات سے واقف نہ ہونا

ان احکامات میں اہل جاہلیت کی تحریف کا داخل ہونا

اسلوب قرآن

قرآن کریم نے ان کے تمام نقص خلل کی اصلاح کی اور اچھی طرح درست کیا

تدبیر منزل۔ سیاستہ مدنیہ

تدبیر منزل میں بھی غلط قسم کا بگاڑ پیدا ہوا تھا رسومات میں اسی طرح سیاست مدنیہ بھی ان کے مابین مختلف ہو گئی تھی

اسلوب قرآن

قرآن کریم نے ان کے اصول حدود وقت وغیرہ ضبط کیا اور اس باب ان کی کثیر چھوٹی اور بڑی چیزوں کو بیان کیا

سوال نمبر 42- القرآن اجمل والسنہ فصلت کی وضاحت کریں؟

جواب: قرآن اجمالاً ہوتا ہے سنت رسول اس کی تفصیل کرتی ہے جس طرح نماز کا ذکر قرآن کریم میں اجمالاً ہے۔ قامت الصلاۃ کے ساتھ آیا ہے پھر نبی کریم صلی اللہ وسلم نے اس کی تفصیل بیان فرمائی اذان بنائے مسجد و جماعت اوقات کے ساتھ اسی طرح زکوۃ کا حکم قرآن مجید اختصار کے ساتھ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وضاحت فرمائی

سوال نمبر 43- قرآن پاک میں وہ کس نوعیت کے مقامات ہیں جو حوادث اور واقعات کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اگرچہ ان کا حکم عام ہے؟

جواب: جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سوال پیش کیا گیا تھا پھر آپ نے جواب ارشاد فرمایا

ایسے حادثے کا پیش آنا جن میں مومنین کا اپنی جان پیش کرنا منافقین کا خرچ کرنے میں بخل کرنا ہو

ایسے واقعے کا پیش آنا جو کہ دشمنوں پر مدد کرنے کی قبیل سے ہوں

ایسی حالت کا پیش آنا جو کہ تنبیہ زجر تعریض امر نہی کی طرف محتاج ہو

سوال نمبر 44۔ قرآن کریم میں کون سے قصے بطور تعریض واقع ہوئے ہیں؟

جواب: قصہ بدر کی تعریض سورۃ الانفال میں۔ قصہ احد کی سورۃ آل عمران میں

خندق کی تعریض سورۃ الاحزاب میں۔ حدیبیہ کی تعریض سورۃ فتح میں۔ بنی نضیر کی سورۃ حشر میں

سُریہّ کی تحریم کی تعریض سورت تحریم میں۔ مسجد ضرار کی سورۃ براءۃ میں

الباب الثانی

سوال نمبر 45- نظم قرآن کے معانی میں خفاء کے اسباب بیان کریں؟

جواب: 1۔ قرآن کریم کا نزول خالص عربی زبان میں ہوا اہل عرب اپنی فطری جبلی اور ذوق سلیم کی مدد سے اس کے معنی منطوق و مدلول اور اس سے مراد مفہوم کو عموماً سمجھ لیا کرتے تھے

2 شارح کی مرضی ہے کہ مشابہات قرآن کی تاویل حقائق صفات الٰہی کے مبہم امور کی تعین حکایات اور قصص کی تفصیلات کے احاطے اس طرح کے دیگر امور میں زیادہ غور و فکر نہ کرے یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کے بہت کم سوالات ہوئے جس کی وجہ سے سے مرفوع احادیث بہت کم ہے

سوال نمبر 46-فہم کلام پاک میں دشواری کے مقامات کون کون سے ہیں فوز الکبیر کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: 1. لفظ غریب کے استعمال کی وجہ سے　　　　2. ناسخ و منسوخ نہ جاننے کی وجہ سے

3. سبب نزول سے واقف نہ ہونا　　　　4. مضاف یا موصوف کے حذف کی وجہ سے

ایک چیز کا دوسری چیز یا ایک حرف کا دوسرے حرف سے بدلنے کی وجہ سے

مقدم کی جگہ موخر اور موخر کی جگہ مقدم کے ذکر کرنے کی وجہ سے

تکرار اور اطناب کی وجہ سے

سوال نمبر 47-شرح غریب قرآن میں سب سے بہترین روایت کس کی ہے اور اس کی بہترین سندیں کون سی ہیں؟

جواب: شرح غریب قرآن کی سب سے بہترین شرح عبد اللہ ابن عباس کی ابن ابی طلحہ کے طرق سے پھر حضرت ابن عباس کی روایات جو ضحاک کی سند سے مروی ہیں اور وہ جوابات جو آپ نے نافع بن ازرق کے سوالات کے دیے تھے علامہ جلال الدین نے اپنے کتاب میں تینوں سندوں کو بیان کیا ہے

معرفت الناسخ والمنسوخ

سوال نمبر 48-ناسخ و منسوخ کی سب سے دشوار ہونے کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

جواب: متقدمین اور متاخرین کی اصطلاحات کا اختلاف ہے

سوال نمبر 49-متقدمین لفظ نسخ کو کس معنی میں استعمال کرتے ہیں اور ان کے نزدیک معنی نسخ کیا ہے

جواب: متقدمین لفظ نسخ کو معنی لغوی میں استعمال کرتے ہیں

معنی النسخ عند المتقدمین

آیت کے کسی وصف کو دوسری آیت کے وصف کے ساتھ زائل کرنا

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

انتہاء مدۃ عمل کے ساتھ

معنی متبادر کی جگہ غیر معنی متبادر لینا

قید اتفاقی ہونے کو بیان کرنا

عام کی تخصیص کرنا

سوال نمبر50-متقدمین کے نزدیک آیات منسوخ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: متقدمین کے نزدیک آیات منسوخ کی تعداد 500 ہے

سوال نمبر51-المنسوخ عند المتاخرین بیان کرتے ہوئے آیات منسوخ کے تعداد بتائیں؟

جواب: متاخرین کی اصطلاح میں منسوخ شارع کا حکم شرع کو اٹھانا ہے ان کی اصطلاح کے مطابق منسوخ کی تعداد بہت کم ہے علامہ جلال الدین منسوخ آیات کی تعداد بیس بتائی ہے ابن عربی کی موافقت کرتے ہوئے

سوال نمبر52: وہ کون سی آیات ہیں جو شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ ہیں؟

جواب: من الانفال (**ان یکن منکم عشرون صابرون**) یہ والی آیت مابعد آیت سے منسوخ ہے

من المجادلۃ-(**اذا ناجیتم الرسول فقدّموا**) والی آیت مابعد والی آیت سے منسوخ ہے

من البقرۃ-(**کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت**) یہ آیت (**یوصیکم اللہ فی اولادکم**) سے منسوخ ہے

من البقرۃ-(**والذین یتوفّون الی قولہٖ متاعاً الی الحول**) یہ آیت منسوخ ہے (**اربعۃ اشھر وعشرا**) سے

من المائدہ-(**فان جاءوک فاحکم بینھم اواعرض عنھم**) یہ آیت (**وان یکن بینھم بما انزل اللہ**) سے منسوخ ہے

سوال نمبر53-جو آیات متاخرین کے نزدیک منسوخ ہیں انہیں بیان کریں؟

جواب: کچھ درج ذیل ہیں

1-(**احل لّکم لیلۃ الصیام**) یہ آیت نسخ کرنے والی ہے (**کما کتب علی الّذین من قبلکم**) کے قول کی وجہ سے

2-(**ان تبدواما فی انفسکم**) منسوخ ہے (**لا یکلّف اللہ نفسا آلا وسعھا**) کے قول کی وجہ سے

3-(الذین عقدت آیمانکم فاتوھم نصیبھم) منسوخ ہے (و اولو الارحام بعضھم اولی ببعض) کے قول کی وجہ سے

4-(والّتی یاتین الفاحشہ) منسوخ ہے آیت نور کے ساتھ

5-(اواخرن من غیرکم) یہ آیت اس قول (واشھدوذوی عدل منکم) سے منسوخ ہے

سوال نمبر 54-وہ آیات جو منسوخ ہے متاخرین کے نزدیک لیکن شاہ صاحب کے نزدیک نہیں اس کی تفصیل بیان کریں؟

جواب: 1-(**احلّ لکم لیلۃ الصیام**) والی آیات متاخرین کے نزدیک کماکتب والے قول کے ساتھ منسوخ ہے شاہ صاحب کے نزدیک نہیں

وجہ فرماتے ہیں کہ کماکتب والی آیت میں نفس وجوب میں تشبیہ ہے لہذا یہ منسوخ نہیں

2-(**الذین عقدت آیمانکم**) یہ (**واولوالارحام**) کے ساتھ منسوخ ہے شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ نہیں

وجہ فرماتے ہیں ظاہری روایت سے یہ معلوم ہو رہاہے کہ اس میں میراث موالی کے لئے ہے بر اور صلہ مولی الموالات کے لئے ہے لہذا یہ منسوخ نہیں

3-(**ولاّالشّھرالحرام**) یہ آیت منسوخ ہے قتال کے مباح ہونے کے ساتھ شاہ صاحب کے نزدیک منسوخ نہیں

وجہ فرماتے ہیں مینے قرآن کریم اور سنت صیحہ میں اس کا ناسخ نہیں پایا

سوال نمبر 55-امام سیوطی نے ابن عربی کی موافقت کرتے وقت کتنی آیتوں کے منسوخ قرار دیا؟

جواب: آیات منسوخہ کی تعداد 21 ہیں اگر آیہ استیذان قسمت احکام میں عدم منسخ مانیں تو یہ 19 ہیں

نزلت الآیۃفی کذا

سوال نمبر 56-صحابہ کرام اور تابعین (نزلت فی کذا) کس جگہ استعمال کرتے تھے اور ان کے قول فانزل اللہ سے کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: کلام صحابہ کرام اور تابعین کے استقرار سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ وہ نزلت فی کذا صرف اس قصے کو بیان کرنے کے لیے نہیں بولتے تھے جو نبی کریم صلی اللہ وسلم کے زمانے میں ہوا یا جو نزول آیۃ کا سبب ہو بلکہ بسا اوقات وہ بات جس واقعے پر صادق آتی تو وہ اس طرح کہتے تھے چاہے وہ نبی کریم صلی اللہ وسلم کے زمانے میں ہوا یا جو بعد میں ہوا ہو

فانزل اللہ قولہ کذا اس قول سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آیت سے رسول اللہ صلی وسلم کا استنباط اور اس موقعے پر آپ کے قلب مبارک پر اس آیت کا القاء بھی وحی کی ایک قسم ہے اس جہت سے کہا جاسکتا ہے فانزلت۔۔

سوال نمبر 57- وہ کونسی چیزیں ہیں جو اسباب نزول میں سے نہیں؟

جواب: مفسرین ذیل میں کثیر چیزیں ذکر کرتے ہیں جو اسباب نزول سے نہیں

اپنی مباحثوں میں صحابہ کرام کا کسی آیت کو بطور استشھاد پیش کرنا

نبی کریم صلی اللہ وسلم کا اپنے کلام کے لیے کسی آیت کو بطور استشھاد تلاوت کرنا

موضع نزول کی تعیین کرنا

قرآن کریم میں مبھم اسماء کی تعیین کرنا

کسی قرآنی کلمے کا تلفظ بیان کرنا

سوال نمبر 58- اسباب نزول کے بارے میں مفسر پر کتنی چیزوں کی معرفت حاصل ہونی چاہیے؟

جواب: دو چیزوں کی معرفت مفسر پر لازم ہے

ان قصوں کی معرفت جو قرآنی آیات کو بطور تعریض متضمن ہو

ان قصوں کی معرفت جو عام کو خاص کرنے کا فائدہ دے

سوال نمبر 59- کیا انبیاء کرام کے قصے حدیث میں وارد ہیں؟

جواب: انبیاء کرام کے قصے حدیث میں بہت کم ہیں اور دوسرے طویل قصے جس کی روایت کے مفسرین مکلّف ہوتے ہیں وہ تمام کی تمام اھل کتاب سے منقول ہیں

سوال نمبر60-اھل کتاب کی روایات کے بارے میں حدیث میں کیا حکم ہے؟

جواب:حدیث شریف میں ارشاد ہوا(**لا تصدّقوااھل الکتاب ولاتکذّبوھم**)

سوال نمبر61-**نزلت فی کذا**متقدمین کے نزدیک اس میں کتنی وسعت ہے؟

جواب:بسااوقات صحابہ کرام وتابعین مشرکین ویھود کے مذہبی قصوں کو جزئی طورپر بیان کرتے تھے تاکہ یھودو مشرکین کے عقائدوعادات واضح ہوجائیں پھروہ کہتے تھے نزلت الآیۃفی کذااوروہ قصے سے یہ مراد لیتے تھے کہ یہ قصہ اسی قبیل۔سے نازل ہوا۔چاہے وہ قصہ عین کے ساتھ خاص ہویا متشابھ ہویا قریب ہو مقصود صورۃ بیان کرناہے نہ کہ قصہ اوریہ صورۃ امورکلیہ پر صادق آتی ہے اوریہی وجہ ہے کہ مفسرین کے اقوال جگہ جگہ الگ ہوتے ہیں

سوال نمبر62-جوانب سعادۃوشقاوہ بیان کرنے میں قرآن کریم کااسلوب بیان کریں؟

جواب:صورہ سعادۃ۔جس میں اوصاف سعادۃہوں۔**صورہ شقاوۃ**۔جس میں اوصاف شقاوۃہوں

یہ تمام صورتیں سعادۃوشقاوت والی آیتوں میں نزول خاص ہوتاہے جبکہ حکم عام ہوتاہے اس پر کثیر آیتیں واردہیں جیسے(**ولا تطع کلّ حلّاف مھین**)اس آیت کانزول ولیدبن مغیرہ کے بارے میں ہے لیکن آج کے دن بھی قسم اٹھانے والے پر یہ آیت منطبق ہوگی اور حکم جاری ہوگا

سوال نمبر63-بعض آیتوں کو سوال جواب کی صورت میں پیش کرنے کا مقصد کیاہے؟

جواب:قرآن کریم کے اندر ظاھر الورود شبھہ کاازالہ یا قریب الفھم سوال کاجواب دیاجاتاہے اس کا مقصد کلام سابق کی تشریح ہے نہ کہ یہ سوال واقعۃسائل کاہواس زمانے میں اورکثیر صورتوں میں صحابہ کرام اس مقام کی پختگی کی وجہ سے بطور سوال فرض بھی کرتے تھے پھر سوال وجواب کی صورۃ میں اس مقام کی تشریح کرتے ہیں

سوال نمبر64-صحابہ کرام تقدم اورتاخرمیں سے کیامراد لیتے تھے بالمثال بیان کریں؟

جواب:بسااوقات صحابہ کرام دوآیتوں کے مابین تقدم اورتاخر کوبیان کرتے تھے مراد تقدم رتبی ہے زمنی نہیں جیساکہ ابن عمر کاقول ہے اس آیت کے بارے میں(**والذین یکنزون الذھب والفقۃ**)

مذکورہ آیت زکاۃ کے حکم سے پہلے نازل ہوئی تھی جب یہ آیت نازل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے زکاۃ کے ذریعے مال کو پاک کرنے والا بنایا اس سے بھی بات معلوم ہوئی کہ سورۃ براءۃ سب سے آخر میں نازل ہوئی تو لہذا زکاۃ کے حکم کا پہلے آنا اور زکاۃ کی آیت کا بعد میں آنا اس سے مراد رتبۃ ہے اگرچہ آیت بعد میں نازل ہو صورۃ لہذا عبد اللہ بن عمر کے قول کا مطلب یہ تھا کہ اجمال رتبۃ تفصیل پر مقدم ہوتا ہے

سوال نمبر 65-اسباب نزول کے بارے میں مفسر پر کتنی چیزوں کی ذمیداری ہے؟

جواب: دو چیزوں کی ذمیداری ہے

غزوات وغیرہ کہ جن بعض خصوصی واقعات کی طرف آیات قرآن میں ارشاد ہوا اور اس کی طرف اشارہ بھی ہو اس کا علم بھی ہو

بعض قیود کے فوائد بعض مواقع کے اسباب کا علم ضروری ہے جو اسباب نزول جاننے پر موقوف ہو

سوال نمبر 66- معنی التوجیہ بیان کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ فن توجیہ سے مراد کیا ہے دو مثالیں بیان کریں؟

جواب: معنی التوجیہ کلام کی صورہ کو بیان کرنا **فن التوجیہ** کبھی کبھی آیات میں سے دو آیتوں میں ظاہری شبھہ پیدا ہوتا ہے صورۃ بعید کی وجہ سے۔ اور کبھی دو آیتوں کے مابین تناقض بھی واقع ہوتا ہے اور آیت کے مصداق میں سامع یعنی ذھن مبتدی میں اشکال پیدا ہوتا ہے قیودات میں سے کسی قید کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے پھر جب مفسّر ان تمام چیزوں کو حل کرے تو اسے توجیہ کا نام دیا جاتا ہے

مثال:-(فاذا نفخ الخ۔۔اور اقبل بعضھم علی بعض یتساءلون)

ان دونوں آیتوں کے مابین تعارض واقع ہوا ایک سے معلوم یہ ہو رہا ہے کہ یوم قیامۃ سوال نہیں ہو گا جبکہ دوسری سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ یوم قیامۃ سوال ہو گا تو ابن عباس سے اس کی تطبیق کے بارے میں سوال کیا گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ عدم تساول سے مراد یوم حشر اور تساول سے مراد دخول جنۃ ہے

مثال کیف یمشی الانسان یوم الحشر

قرآن کریم میں فرمایا گیا کہ انسان یوم حشر اپنے مُنہ کے بل چلے گا یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان یوم حشر اپنے منہ کے بل کیسے چلے گا؟۔ تو فرمایا جب اللہ تعالیٰ انسان کو زمین پر پاؤں کے ذریعے چلانے پر قادر ہے تو یوم حشر بھی اللہ تعالیٰ منہ کے بل چلانے پر قادر ہے

سوال نمبر 67- اصحّ تفاسیر عند المحدثین بیان کریں؟

جواب: 1- محمد بن اسحاق 2- امام واقدی 3- امام کلبی

الفصل الرابع

سوال نمبر 68- نظم قرآن میں اسباب خفاء بیان کریں؟

جواب: 1- ایک شی کو دوسری شی کے ساتھ بدلنا 2- مقدم کو مؤخر کرنا 3- مؤخر کو مقدم کرنا

متشابہات 5- تعریضات 6- کنایات 7- مجاز عقلی کا استعمال

سوال نمبر 69- مضاف اور مضاف الیہ کے حذف کی مثالیں بیان کریں؟

جواب: (**لٰکنّ البِرّ من اٰمن**) مضاف کے حذف کی مثال۔ اصل عبارۃ لکن البر بر من اٰمن

(**واٰتینا ثمود الناقۃ مبصرۃ**)۔ موصوف کے حذف کی مثال یہاں آیۃ موصوف محذوف ہے

(**اشربوا فی قلوبھم العجل**) مضاف کے حذف کی مثال یہاں حبّ مضاف محذوف ہے

(**و سئل القریۃ**) مضاف کے حذف کی مثال یہاں اھل مضاف محذوف ہے

سوال نمبر 70- جملے کے اجزاء کے حذف میں کیا کیا چیزیں آتی ہیں مثالوں سے بیان کریں؟

جواب: اس میں اِنّ کی خبر شرط کی جزاء۔ فعل کا مفعول۔ جملے کے مبتدا کا حذف آتا ہے

(**لو شاء لھداکم اٴجمعین**) حذف مفعول کی مثال ہے یہاں ھدایتکم محذوف ہے

(**الحق من ربّک**) ھذا مبتدا کے حذف کی مثال ہے

(**اذا قیل لھم اتقوا**) فاعرضو جزاء کے حذف کی مثال ہے

سوال نمبر 71- کلمہ اذ کے بارے میں وضاحت کریں؟

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی

جواب: قول جمہور۔ افعال میں ماقبل فعل کے لیے ظرف ہو گا

قول بعض ترکیب کلام میں ماقبل فعل کا مفعول بنے گا لیکن معنی ظرفیت نہیں دے گا بلکہ تخویف تھویل کا معنی دے گا

سوال نمبر 72–حذف جواب شرط بتائیں اور ان مصدریہ کے ساتھ حذف جار بھی بیان کریں؟

جواب: وہ آیات جن میں عذاب کو بطور رویۃ بیان کیا جائے وہاں جواب شرط محذوف ہو گا اور ان مصدریہ کے ساتھ کلام عرب میں اکثر حذف جار ہوتا ہے

سوال نمبر 73–فعل کا فعل کے ساتھ ابدال ہونے کی دو مثالیں مع وجہ بیان کریں؟

جواب: فعل کو فعل کے بدلنے کی مختلف وجوہات ہیں جیسے **(ثقلت فی السماوت و الارض)** یہاں پر ثقلت کی جگہ خفیف تھا تو اس کو ثقلت کے ساتھ بدل دیا گیا اس وجہ کہ جس چیز کا علم پوشیدہ ہوتا ہے وہ زمین آسمان پر بھاری ہو جاتی ہے 2۔(**اھذا الذی یذکر اٰلھتکم**) یہاں پر یسب تھا لیکن یہاں مراد ابراہیم علیہ السلام ہیں تو ان کی طرف سبّ کی نسبت کرنا مناسب نہ تھا اس وجہ سے یذکر لے آئے

سوال نمبر 74–ابدال اسم باسم کی 5 صورتیں بتائیں؟

جواب: 1–(فظلت اعنا قھم لھا خٰضعین) یہ اصل میں خاضع تھا

2–(وکانت من القانتین) اصل میں قانتات تھا

3–(وما لھم من نٰصرین) اصل میں من ناصر تھا

4–(انّا فتحنا لک) اصل میں فتحت لک تھا

5–(انّی لقٰدرون) اصل میں انی لقادر تھا

سوال نمبر 75–ابدال حرف بحرف کی 5 مثالیں بتائیں؟

جواب: (فلما تجلی ربہ للجبل) اصل میں علی جبل تھا

(وھم لھا سٰبقون) اصل میں الیہ سبقون تھا

(السماء منفطر بہ) اصل میں منفطر فیہ تھا

(فسئل بہ القریۃ)اصل میں عنہ قریہ تھا

(الی المرافق)اصل میں مع المرافق تھا

سوال نمبر76۔ ابدال جملہ بجملہ کی دومثالیں بتائیں؟

جواب: 1-(ان یسرق فقد سرق اخ لہ من قبل)اصل میں فلاعجب اخ لہ من قبل تھا

2-(لمثوبۃ من عنداللہ خیر)اصل میں لو جدواثوابا ومثوبۃ تھا

یہ ابدال اس وقت ہوتا ہے جب ایک جملہ دوسرے مضمون جملہ کے حصول پر دلالت کرے

سوال نمبر77- ابدال تنکیر بالتعریف۔ابدال تانیث والتذکیر باضدادھا۔ابدال التثنیہ بالمفرد کی ایک ایک مثال بیان کریں؟

جواب: ابدال تنکیر بالتعریف۔(حقّ الیقین)اصل میں حق یقین تھا

ابدال تانیث والتذکیر باضدادھا۔(قال ربّی ھذا اکبر)اصل میں ھذہ کبری ہوناچاہیے تھا

ابدال التثنیہ بالمفرد۔(ان اغنھم اللہ ورسولہ من فضلہ)اصل میں فضلھما ہوناچاہیے تھا

سوال نمبر78- جزاء اور جملہ قسمیہ کو جملہ مستقلہ کے ساتھ خطاب جو غیبت کے ساتھ خبریۃ کو انشاء کے ساتھ بدلنے کی ایک ایک مثال بتائیں؟

جواب: جزاءاورجملہ قسمیہ کوجملہ مستقلہ کے ساتھ بدلنے کی مثال(والنزعت غرقاوالنشطت نشطاالخ)مذکورہ مثال میں جواب قسم محذوف ہے وہ ہے البعث والحشر حق یہ حذف معنی کے رعایۃ کے ساتھ ہوتا ہے اس کی جگہ کسی اورچیز کو قائم مقام کرتے ہوئے

ابدال خطاب بالغیبۃ۔(اذا کنتم فی الفلک وجرین بھم بریح الخ)توبھم کی جگہ اصل میں بکم تھا

ابدال انشائیہ بالخبریۃ(فامشوافی منا کبھا)اصل میں یہ لتمشوا تھاپہلے انشائیہ تھابعد میں خبریہ کردیا

سوال نمبر79۔ تقدیم وتاخیر اور تعلق بالبعید کی ایک ایک مثال بیان کریں؟

جواب: 1-(وامسحوابرءوسکم وارجلکم)اصل عبارۃ اغسلوا ارجلکم ہے تقدیم تاخیر کی وجہ سے

2-تعلق بعید۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان (فمّا یکذّبک بعد بالدّین) یہ قول (لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم) کے ساتھ ملا ہوا ہے بظاہر تعلق بعید ہے اور اس طرح کی اور بھی کثیر مثالیں ہیں

سوال نمبر 80-زیادۃ فی الکلام کی چار مثال بیان کریں؟

جواب:1-(ولاطٰئر یطیر بجناحیہ) اس مثال میں جناحیہ کی صفت زائدہ ہے

2-(ولیخش الذین لوترکوا من خلفھم الخ) اس مثال میں فلیتقوا اللہ جو آگے آرہا ہے وہ زائد ہے

3۔(لتنذر اُم القریٰ ومن حولھا وتنذر یوم الجمع) دوسری تنذر زائدہ ہے

4۔(وتری الجبال تحسبھا جامدۃ) اس مثال میں تحسبھا زائدہ ہے ترٰی سے گمان کا معنی حاصل ہونے کی وجہ سے

سوال نمبر 81-واؤ اتصال کے لیے آتا ہے دلیل بیان کرتے ہوئے سیبویہ کا موقف لکھیں؟

جواب:دلیل امام قسطلانی۔کتاب الحج فی باب المعتبر الخ میں فرماتے ہیں موصوف کے ساتھ صفت کی تاکید اتصال کے لیے موصوف اور صفت کے درمیان حرف عطف لانا جائز ہے (اذ یقول المنفقون و الذین فی قلوبھم مرض)

امام سیبویہ۔ فرماتے ہیں یہ مثال مررت بزید وصاحبک کی طرح ہے جب صاحب سے مراد زید ہو

سوال نمبر 82۔انتشار ضمائر کی کوئی ایک مثال اور دو معنوں کو ایک کلمے سے مراد لینے کی بھی مثال بیان کریں؟

جواب:(وانھم لیصدو نھم عن السبیل ویحسبون الخ) مطلب یہ کہ شیطان لوگوں کو سیدھے راستے سے روکتا ہے (وقال قرینہ) دو جگہ بیان ہوا ہے لیکن ایک جگہ ضمیر کا مرجع شیطان ہے دوسری جگہ فرشتہ مراد ہے

سوال نمبر 83-کون اللفظ لمعان شتی۔ جیسے لفظ جعل اور شی ان کی دو مثالیں بیان کریں؟

جواب:1-بمعنی خلق (جعل الظلمت النور) 2-جعل بمعنی اعتقد (وجعلو اللہ ممّا ذرا)

3-شی فاعل مفعول بہ مفعول مطلق کی جگہ آتا ہے (ام خلقوا من غیر شی) یعنی من غیر خالق

4-(فلا تسئلنی عن شی) عن شی ممّا تتوقف فیہ من امری

سوال نمبر 84-انتشار آیات کی ایک مثال بیان کریں؟

جواب: کبھی کوئی آیت نزول میں مقدم اور تلاوت میں موخر ہوتی ہے جیسے (قد نرٰی تقلّب وجھک)نزول میں مقدم ہے سیقول السفھاء سے لیکن تلاوت میں اس کابرعکس ہے

جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم سائٹ کراچی